صحابہ کرامؓ پر تنقید

یہ مؤرخین کی روایات تو عموماً بے سر و پا ہوتی ہیں، نہ راویوں کا پتہ چلتا ہے اور نہ ان کی توثیق و تخریج کی خبر ہوتی ہے اور نہ اتصال و انقطاع سے بحث ہوتی ہے اور اگر بعض متقدمین نے سند کا التزام بھی کیا ہے تو عموماً ان میں ہر غث و ثمین سے اور ارسال و انقطاع سے کام لیا گیا ہے۔ خواہ ابن اثیر ہو یا ابن قتیبہ، ابن ابی الحدید ہو یا ابن سعد ان اخبار کو متناقض و متواتر قرار دینا بالکل غلط ہے اور بے موقع ہے۔ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے متعلق ان قطعی اور متواتر نصوص اور اور دلائل عقلیہ و نقلیہ کی موجودگی میں اگر روایات صحیحہ احادیث کی موجود ہوتیں تو وہ بھی مؤول یا مردود قرار دی جاتیں۔ چہ جائیکہ روایاتِ تاریخ۔!

(شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ)
(مکتوبات شیخ الاسلام جلد اص ۲۶۶)